سوال

(255)ترکہ اپنی سگی بیٹی کو دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

فیصل آباد سے محمد رمضان لکھتے ہیں۔ کہ ایک عورت فوت ہوئی اس نے اپنی زندگی میں تمام جائیداد اپنی بیٹی عزیزہ کو دے دی تھی۔ جبکہ اس کی بیٹی کے علاوہ اس کے پدری بہن بھائی اور حقیقی بھائی کی اولاد بھی موجود تھی کیا شریعت کی رو سے ایسا کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واضح رہے کہ ہر انسان جائز طور پر اپنی جایئداد میں تصرف کرنے کا حق دار ہے۔ صورت مسئولہ میں اگر والدہ نے اپنی صحت و سلامتی کی حالت میں اپنی جائیداد دی تھی تو یہ ہبہ کی صورت ہے۔ اور ایسا کرنے کا اسے شرعاً حق ہے۔ کہ اس نے دیگر ورثاء کو محروم کرنے کے لئے یہ اقدام کیا ہے۔ تو وہ اس جرم میں اللہ کے ہاں جواب دہ ہے۔ اگر لڑکی اپنی والدہ کی آخرت میں رہائی چاہتی ہے۔ تو اسے چاہیے کہ جن ورثاء کو محروم کیا گیا ہے۔ انھیں ان کا حق واپس کردے اس صورت میں لڑکی کا نصف اور باقی جائیداد کے پدری بہن بھائی وارث ہیں۔ ان کی موجودگی میں حقیقی بھائی کی اولاد محروم ہوگی۔ معاملہ حقوق العباد کا ہے۔ اس لئے بیٹی کو چاہیے کہ وہ اپنے حق پر اکتفا کرے۔ دوسروں کے حق پر قبضہ جمائے رکھنا زیادتی ہے۔ جس کی شریعت نے اجازت نہیں دی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:287